Rampur State Gazette.

گزٹ ریاست رامپور

جلد ۴۲	بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم	نمبر ۵۱

مطبوعہ روز شنبہ تاریخ ۲ جمادی الثانی ۱۳۴۹ھ مطابق ۲۵ اکتوبر ۱۹۳۰ء

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصۂ مضمون	نمبر صفحہ
۱	روبکار اشاعت گزٹ بروز شنبہ	۱
۲	[illegible]	۱و۲
۳	[illegible] منسٹر خاصہ	۲
۴	[illegible]	۲و۳
۵	[illegible]	۳
۶	[illegible]	۳
۷	[illegible]	۳
۸	[illegible]	۳
۹	[illegible]	۳
۱۰	[illegible] حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم	۳
۱۱	[illegible]	۵ تا ۷

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم واقع ۲۱ اکتوبر ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اکثر دیکھا جاتا ہے کہ گزٹ مین احکام شائع ہونے سے رہجاتے ہین آئندہ سے حکم دیا جاتا ہے کہ گزٹ بجائے دوشنبہ کے شنبہ کے روز شائع ہوا کرے۔ اور جتنے احکام تمام اجلاسون کے ہون پنجشنبہ کی شام تک کے وہ جمعہ کے روز پریس کے آدمی جمع کرین اور جمعہ کو شب مین چھاپکر شنبہ کی صبح کو جاری کردین۔ گزٹ صبح دس بجے سے پہلے جاری ہو جایا کرے۔ صاحب ہوم منسٹر بہادر اسکے خاص نگرانی رکہین۔ لہذا

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے تعمیل صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس بہیجا جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بنفاذ حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون اور درج گزٹ ہو۔ ۱۸ اکتوبر ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم واقع ۲۱ اکتوبر ۱۹۳۰ء

(دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم)

ایجرائی کیواسطے جو ضوابطین صاحب چیف منسٹر بہادر کی اجلاس ہمایون مین آتی ہین اسمین دیر بہت زیادہ ہوتی ہے۔ آئندہ سے صاحب چیف منسٹر بہادر خود اپنے قلم سے بنایا کرین

۲- اسی طرح سے جاوزمنسٹرز اور سکرٹریز صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس ڈائری وغیرہ کے ساتھ بھیجتے ہیں۔ ان پر بھی خط انگریزی میں رقم اپنے اپنے ہاتھوں سے بنایا کریں۔

لہذا حکم ہوا کہ

روبکار صدر کو مرسل ہو۔ ایک ایک نقل اس روبکار کی سب منسٹرز کے پاس بھیجی جائے اور ایک نقل درج گزٹ ہو۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

بمنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور درج گزٹ ہو۔

۲۰ر اکتوبر سنہ ۱۹۳۲ء — دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم واقع ۲۲ر اکتوبر سنہ ۱۹۳۲ء

(دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم)

باورچیخانجات ذات خاص کا کام خراب ہے متعدد بار ہدایات ہو چکی ہیں لیکن کام کی حالت درست نہ ہوئی اگر یہی صورت رہی تو اندیشہ ہے کہ اس سے زیادہ کام میں خرابی واقع ہو۔ لہذا آئندہ کے لئے حسب تفصیل ذیل انتظام منظور کیا جاتا ہے۔

(الف) ملازمان انتظام موجودہ برخاست ہونگے

نمبر شمار	نام ملازم	تنخواہ	کیفیت
۱	سید علی اکبر مہتمم خاصہ	[illegible] معہ الاؤنس	سبکدوش کیا گیا
۲	سید ابراہیم حسین افسر باورچیخانجات	[illegible]	"
۳	سید مشتاق حیدر منصرم بہاری خاصہ	[illegible]	"
۴	سید انوار حسین منصرم	[illegible]	"
۵	سید علی وصی نگران خاصہ	[illegible]	"
۶	سید امیر حیدر منصرم گاؤ میش خانہ	[illegible]	"
۷	سید عزادار حسین نائب منصرم گاؤ میش خانہ	[illegible]	"

میزان [illegible]

مجوزہ انتظام جو آئندہ رہیگا۔

نمبر شمار	نام ملازم	تنخواہ	کیفیت
۱	شیخ دولہا مہتمم خاصہ	[illegible]	دس روپیہ تنخواہ ملتی ہے ان کو دولہا سے باورچیخانجات میں منتقل ہو جانا تنخواہ موجودہ میں دس روپیہ اضافہ کیا گیا۔
۲	سید الحمید خان نائب کو منصرم باورچیخانجات مقرر کیا جائے۔	[illegible]	
۳	تفضل حسین خانساماں کو منصرم آبدار خانہ و مہندی خانہ مقرر کیا گیا۔	[illegible]	[illegible] تنخواہ موجودہ میں [illegible] اضافہ کیا گیا۔

نمبر شمار	نام ملازم	تنخواہ	کیفیت
۴	خانساماں منظور حسین		علاوہ خدمات متعلقہ کے منصرم بہاری خاصہ بھی رہینگے۔
۵	... علیخان کو منصرم گاؤ میش خانہ مقرر کیا جاتا ہے	[illegible]	صاحبزادہ سید جعفر علیخان صاحب بہادر کے ملازم ہیں وہاں سے خدمات منتقل کیجاتی ہے۔

(ب) خدمتگاران خاصہ انگریزی حسب صراحت ذیل رہینگے

۱- منظور حسین بیٹ ۔۔۔ مہمانداری سے خاصہ میں موجودہ تنخواہ پر تبدیل ہو خانساماں کے نام سے موسوم ہوگا۔ بجائے منظور حسین کے مہمانداری میں صاحب پرائیوٹ سکرٹری بہادر ایک اور آدمی جلد رکھیں جناب سید آدمی نہ آنے ابراہیم خان حاضر رہیں اسلئے کہ وہاں موجودہ ہیں برج کا رنہ ہو۔

نمبر	نام	تنخواہ	کیفیت
۲	مہندی خدمتگار	[illegible]	یہ ملازمان موجودہ میں بدستور رہینگے۔
۳	افضل	[illegible]	
۴	احمد یار	[illegible]	
۵	مرزا یعقوب	[illegible]	
۶	سلطان	[illegible]	
۷	حمید	[illegible]	برادر سید جعفر علیخان بہادر کے پاس ملازم ہے بمشاہرہ [illegible] ماہوار وہاں سے خدمات منتقل کیگئیں

سید ابراہیم حسین افسر امام باڑہ و مقبرہ بھی تھے۔ اب منصرم امام باڑہ و متولی مقبرہ ویرہ کنٹرولر ہاؤس ہولڈ کی ماتحتی میں کام کرینگے۔ اور کنٹرولر ہاؤس ہولڈ صاحب ہیوٹ سکریٹری بہادر سے حسب قاعدہ حکم حاصل کیا کرینگے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بغرض تعمیل صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ سررشتہ صدر سے بلا تعطیل فوراً احکام ضابطہ جاری کرا دئے جائیں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بمنشاء حکم بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ فوراً جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ۲۲ر اکتوبر سنہ ۱۹۳۲ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم واقع ۲۳ر اکتوبر سنہ ۱۹۳۲ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

کاغذات ملاحظہ ہوئے۔ صاحبزادہ سید مظفر علیخان بہادر نے اپنا عقد نکاح بلا حصول اجازت

کیا ہے۔ یہ عمل خلاف رواج خاندان ہے۔ صاحبزادہ سید معظم علیخان بہادر یہ بلا تخت مواخذہ ہیں۔ لیکن وہ معافی حضور کے خواستگار ہیں چونکہ یہ پہلا موقع ہے لہذا مابدولت اقبال منظر خاندان نوازی معافی عطا فرماتے ہیں۔ آیندہ کسی خاندانی کی ایسی شکایت مسموع ہونے پر حسب حکم نافذ ہوگا۔ اہل خاندان کو ایسے امور سے اجتناب لازم ہے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ بنا بر تعمیل و اجرا سے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

بمنشاء حکم بندگان عالی سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون اور درج گزٹ ۲۳ر اکتوبر ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۲۳ر اکتوبر ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

(۱) ۲۰ر اکتوبر ۱۹۳۰ء کی شب میں بمحلہ ... یار خان کے مکان میں نقب بالنقصان ہوا۔ دریافت ہو کر پولیس سے اس بابت کیا کارروائی ہوئی۔

(۲) بمحلہ ... بار عقب زیارت میان سبحان شاہ صاحب آراضی معافی میں چار پریان خواجہ مرا نے نالہ سرکاری پاٹ کر شامل کر لیا ہے جس سے مرور آب بارش بند ہے جس سے اہل محلہ کو بارش میں تکلیف ہوتی ہے۔ نیز آراضی معافی میں دیگر سرکاری آراضی کا شمول معلوم کیا جا رہا ہے کہ پیارے میان اہل محلہ کو اجازت دیکر سرکاری آراضی میں سے مٹی کھود دلو دیتا ہے اور جب وہ آراضی نیچی ہو جاتی ہے تو شامل آراضی معافی کر لیتا ہے چنانچہ غلام ناصر خان کو اجازت دیکر وہان کی مٹی کھدوائی اور جگہ کو اوسکی آراضی شامل معافی کر لی اوسکو ایک سال کا عرصہ ہوا۔ اسکی بابت مفصل تحقیقات ہو کر رپورٹ پیش ہو۔

(۳) شہر کی ڈیوڑھیوں اور پھاٹکوں پر پردے سرکاری حکم سے تیار ہوئے تھے۔ اب وہ بوسیدہ ہو گئے ہیں۔ دوسرے پردے تیار نہیں ہوتے۔ اس بابت مناسب انتظام کیا جائے اور اطلاع دیجاوے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بنا بر تعمیل معروضہ بالا صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بمنشاء حکم بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون اور درج گزٹ ہو۔ ۲۳ر اکتوبر ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۱۴ر اکتوبر ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

قبل ازین حکم نافذ کیا گیا تھا کہ عہد جنت مکان مرحوم ... سے جس کے بعد عہد بہ عہد فہرست معافیات از قسم گاؤن آراضی باغ مکان دوکانات وغیرہ وغیرہ مرتب کراکے پیش کیجائیں خواہ ان معافیات کا تعلق صیغہ مال سے ہو یا صیغہ نزول سے ہو سب جگہ کی نقل فہرست حسب عہدون کی مرتب ہو جانا ہے۔ اسوقت تک فقط عہد جنت مکان کی فہرست معافیات متعلقہ صیغہ مال پیش ہوئی ہے نزول سے عہد مذکور کی بھی فہرست معافیات نہیں پیش ہوئی لہذا جلد نزول سے عہد مذکور اور اس کے مابعد حسب عہدون کی فہرست معافیات مرتب ہو کر پیش ہو۔ اور صیغہ مال سے عہد جنت مکان سے ما قبل عہد کی مکمل فہرست پیش کیجائے۔ فہرستین مفصل ہونا چاہئے ایک مفتہ کی مہلت دیجاتی ہے اسکے بعد آ جائیں ورنہ حکم مناسب دیا جائیگا

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بنا بر تعمیل معروضہ بالا صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بمنشاء حکم بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون اور درج گزٹ ہو ۲۳ر اکتوبر ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۲۲ر اکتوبر ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

(۱) سید علی اطہر سپرنٹنڈنٹ چنگی کو ملازمت سے برخاست کیا جائے بجائے سید علی اطہر کے صاحبزادہ سید اخلاق حسین خان بہادر کو سپرنٹنڈنٹ چنگی مقرر کیا جاتا ہے صاحبزادہ سید اخلاق حسین خان بہادر کو وہی تنخواہ ملیگی جو علی اطہر کو ملتی تھی۔

(۲) علی جواد سب انسپکٹر تھانہ سیجوائی کو ملازمت سے برخاست کیا جائے اور اوسکی جگہ یعنی اسامی کے انتظام کے متعلق رپورٹ پیش ہو۔

(۳) تھانہ سیجوائی میں بجائے علی جواد سب انسپکٹر انچارج برخاست شدہ کے شمشاد خان سب انسپکٹر کو انچارج پر بھیجدیا جائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بنا بر تعمیل معروضہ بالا صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

بمنشاء حکم بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون اور درج گزٹ ہو۔ ۲۲ر اکتوبر ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایوں بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم
واقع ۲۲ اکتوبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

کاغذات وصول مطالبہ مالگذاری ۱۳۴۲ فصلی ملاحظہ ہوئے۔ اب صرف للعہ کی رقم باقی رہی ہے یہ بھی وصول کیجائے۔ ۱۳۴۲ف کے وصول کی حالت اچھی ہے صاحب ریونیو منسٹر بہادر و دیگر اہلکاران صیغہ مال کی حسن کارکردگی سے بدولت واقبال خوش ہوئے۔ پسندیدگی خدمات کا اظہار فرماتے ہیں اب جو خفیف رقم باقی رہی ہے اس کو بھی بکوشش وصول کرلیا جائے یہ معلوم ہو کر کہ سال مذکور مطالبہ سے بالکل صاف اور بیباق ہوگیا بدولت واقبال کے مزید خوشنودی مزاج کا باعث ہوگا۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا معہ کاغذات متعلقہ بتعمیل معرجہ بالا صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بمنشاء حکم سرشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور درج گزٹ ہو ۲۲ اکتوبر ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

آرمی آرڈر پیشگاہ بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم
واقع ۱۳ اکتوبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بملاحظہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر معروضہ ۱۱ اکتوبر ۱۹۳۳ء واضح ہوا کہ بحکم ہمایوں معدورہ ۱۹ ستمبر ۱۹۳۳ء فدا حسین دروگر کا تقرر بمشاہرہ عہ روپیہ والاؤنس دوروپیہ کل بارہ روپیہ ماہوار پر توپخانہ میں منظور فرمایا گیا ہے۔ صاحب آرمی منسٹر بہادر نے لکھا ہے کہ دروگر مذکور نے ۱۵ اگست ۱۹۳۳ء سے زمرہ میں کام کیا ہے نامبردہ کو ۱۵ اگست ۱۹۳۳ء سے تنخواہ و الاؤنس مذکورہ مرحمت ہونے کو حکم منظوری پیشگاہ ہمایوں سے نافذ فرمایا جائے۔ لہذا ۱۵ اگست ۱۹۳۳ء سے فدا حسین دروگر کا تقرر منظور ہے آرمی آرڈر ہذا جاری ہو۔ اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

آرمی آرڈر پیشگاہ بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم
واقع ۱۳ ماہ اکتوبر ۱۹۳۳ء

بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بملاحظہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر معروضہ ۱۱ اکتوبر ۱۹۳۳ء واضح ہوا کہ سید عابد میاں کا تقرر زمرہ سواران رامپور لانسرز بمنشاء حکم ہمایوں مرقومہ ۱۳ اگست ۱۹۳۳ء تنخواہ کی منظوری فرمایا گیا ہے صاحب آرمی منسٹر بہادر نے تحریر بھیجی ہے کہ سید عابد میاں مذکور نے ۱ جولائی ۱۹۳۳ء سے زمرہ میں کام کیا ہے حکم منظوری تقرر نامبردہ از ۱ جولائی ۱۹۳۳ء پیشگاہ ہمایوں سے نافذ فرمایا جائے۔ لہذا ۱ جولائی ۱۹۳۳ء سے تقرر سید عابد میاں کا منظور ہے۔ آرڈر ہذا جاری ہو۔ اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

آرمی آرڈر پیشگاہ بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم
واقع ۹ ماہ اکتوبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بملاحظہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر معروضہ ۷ اکتوبر ۱۹۳۳ء واضح ہوا کہ بچھن خان ولد چمن خان سابق ملازم پولیس منظوری استعفا سبکدوش ہوا۔ اسکو صاحب آرمی منسٹر بہادر بوجہ فٹ اور ڈاکٹری زمرہ سواران رامپور لانسرز نوکر رکھنا چاہتے ہیں مگر چندہ اسپ وغیرہ تعداد تین سو پچاس کی بجملہ مبلغ پچھتر روپیہ نقد نامبردہ سے وصل کرائے جائینگے اور بقیہ دو سو پچھتر روپیہ بقسط تین روپیہ ماہوار بچھن خان کی تنخواہ سے وضع ہو کر رجمنٹ میں جمع ہونگی۔ تحقیقات پولیس سے نامبردہ کا چال چلن اچھا ثابت ہوا ہے چونکہ تنخواہ کو صاحب آرمی منسٹر بہادر کی تحریر سے اتفاق ہے۔ لہذا تا حکم سرشتہ عرضداشت ہذا ملاحظہ و صدور حکم منظوری تقرر جدید بچھن خان مذکور بلا بلاغ حضور انور میں حسب قاعدہ بچھن خان کا تقرر زمرہ سواران لانسرز کیا جانا منظور ہے آرڈر ہذا جاری ہو اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

روبکار اجلاس ہمایوں بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم
واقع ۲۲ اکتوبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

کاغذات ملاحظہ ہوئے مبلغ پرورش مولوی نجم الغنی خان کو ابھی اپنی جگہ پر بحال کیا جانا منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے [illegible] ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بمنشاء حکم بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم سرشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور درج گزٹ ہو۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

۳ ماہ اگست سنہ ۱۹۳۲ء

مصدرہ کاغذات تحریر سررشتہ ہذا دربارہ منظوری فیہ گوشت گینی فی راس مبلغ مجھ عیسیٰ روپیہ و بیتری فی راس مبلغ گیارہ روپیہ من ابتدا یکم اگست سنہ ۱۹۳۲ء تا غایۃ آخر جولائی سنہ ۱۹۳۳ء بنا بر معارضہ پہنچا گیا ہے۔ عام بنام امیر اللہ حبیب اللہ ٹھیکہ دار جمع کئے جاتی ہیں۔

حکم

حسب تحریر صاحب پرائیوٹ سکرٹری بہادر بیگہ گوشت معارضہ بابت تجارت عام جو نرخ گینی فی راس مجھ عیسیٰ روپیہ و بیتری فی راس گیارہ روپیہ برائے یکسال من ابتدا یکم اگست سنہ ۱۹۳۲ء تا غایۃ آخر جولائی سنہ ۱۹۳۳ء بنام امیر اللہ و حبیب اللہ ٹھیکہ داران منظور ہے۔ کاغذات برائے اجرائے احکام صاحب موصوف کی خدمت میں مرسل ہوں۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم اجلاس صاحب پرائیوٹ سکرٹری بہادر

برائے کارروائی اجرائے احکام جاری المہد صادر ہو۔ ۱۲ اکتوبر سنہ ۱۹۳۲ء

دستخط صاحب پرائیوٹ سکرٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب ریونیو منسٹر بہادر

واقع ۸ اکتوبر سنہ ۱۹۳۲ء

مثبتہ رپورٹ سررشتہ دار صاحب صدر دربارہ منظوری رخصت پندرہ یوم صاحبزادہ سید رضا اشرف خاں صاحب بہادر محرر تہذیب محافظ خانہ صدر من ابتدا ۱ اکتوبر سنہ ۱۹۳۲ء تا غایۃ ۱۵ اکتوبر سنہ ۱۹۳۲ء بعوض رام کنور ابرینٹس صدر نصف تنخواہ اصل اور نصف عوضی پائیگا۔

حکم

حسب رپورٹ سررشتہ دار صاحب صدر پندرہ یوم کی رخصت بوجہ علالت صاحبزادہ سید رضا اشرف خاں بعوض رام کنور ابرینٹس صدر رخصت نصف تنخواہ پر منظور کی جاتی ہے احکام جاری ہوں۔

دستخط صاحب ریونیو منسٹر بہادر

حکم اجلاس صاحب پرائیوٹ سکرٹری بہادر

واقع ۱۲ اکتوبر سنہ ۱۹۳۲ء

مصدرہ رپورٹ منصرم کتب خانہ دربارہ کمی دوا نرخ روغن گل از ۱ اکتوبر سنہ ۱۹۳۲ء (یعنی) روغن گل بلاعین وزنی ۱۲ روپے کو لیا جاتا تھا اب ۱۰ روپے کو لیا جائیگا بموجب تار وصول شدہ گوبند کمپنی کلکتہ جس کی پیش کردہ نرخ واحد ہو فی نیجہ روغن گل۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب پرائیوٹ سکرٹری بہادر

حکم اجلاس کرنیل محمد علیخانصاحب بہادر افسر اعلیٰ اصطبل

واقع ۱۱ اکتوبر سنہ ۱۹۳۲ء

مصدرہ رپورٹ منصرم اصطبل دربارہ منظوری ٹھیکہ یک بیگہ خام آراضی افتادہ واقع عقب اسپتال اصطبل بجمع مبلغ سات روپیہ سالانہ معہ نذرانہ بندوبست بنام فیاض خان ولد علی بہادر خان من ابتدا سال سنہ ۱۹۳۲ء تا بر پانچ سال۔

حکم ہوا کہ

حسب رپورٹ منصرم اصطبل آراضی بیگہ خام عقب اسپتال اصطبل کا ٹھیکہ بجمع آٹھ روپیہ سالانہ معہ نذرانہ بندوبست برائے پانچ سال از ابتدا سنہ ۱۹۳۲ء بنام فیاض خان ولد علی بہادر خان منظور ہے بغرض اجرائے احکام سررشتہ صدر کو مرسل ہو۔

دستخط کرنیل محمد علیخان افسر بہادر

بریگیڈ آرڈر اجلاس میجر جنرل آرمی منسٹر صاحب بہادر

رخصت

۳ ماہ اکتوبر سنہ ۱۹۳۲ء

حسب سفارش میجر کمانڈنگ افسر صاحب پلٹن کا ڈمعر رضہ یکم اکتوبر سنہ ۱۹۳۲ء سپاہی نور محمد خان کمپنی ۳ کو رخصت پندرہ یوم من ابتدا ۱۵ اکتوبر سنہ ۱۹۳۲ء تا غایت ۲۹ اکتوبر سنہ ۱۹۳۲ء بضرورت کرانے علاج والدہ خود دیا جانا منظور ہے۔ آرڈر ہذا جاری ہو۔ اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

دستخط میجر جنرل آرمی منسٹر بہادر

سزا ایمن قید

۷ ماہ اکتوبر سنہ ۱۹۳۲ء

بملاحظہ کاغذات تحقیقاتی مصدرہ لفٹنٹ کرنل کمانڈنگ افسر صاحب سکنڈ رامپور انفنٹری مجریہ ۵ ماہ اکتوبر سنہ ۱۹۳۲ء واضح ہوا کہ سپاہی نمبر ۵۳۹ عالم سنگھ ولد پھول سنگھ کمپنی ۳ کا تحقیقات رجمنٹ سے بانکے سنگھ لیس کو گالیاں دینا نہیں پایا گیا۔ صرف حجت کرنا ثابت ہے۔ جو کہ اس کا قصور ہے۔ لہذا القصور مذکور نامبردہ ۱۰ یوم ایمن قید دیے۔ آرڈر ہذا جاری ہو۔ اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

دستخط میجر جنرل آرمی منسٹر بہادر

بریگیڈ آرڈرز اجلاس صاحب میجر جنرل آرمی منسٹر بہادر

استعفا

۲۳ ؍ اکتوبر ۱۹۳۰ء

بملاحظہ عرضی استعفا سپاہی معشوق علیخان ولد عبد الحمید خان کمپنی ع۲ معدقہ میجر کمانڈنگ افسر صاحب پلیس گارڈ معروضہ ۲۹ ؍ ستمبر ۱۹۳۰ء واضح ہوا کہ نامبردہ ایک ماہ کی رخصت مانگتا ہے اور جو رخصت نہیں دیجائے تو ملازمت سے استعفا دیتا ہے لہذا استعفا پیش کردہ منظور ہے نام ملازمت علیحدہ کیا جانا منظور ہے آرڈر ہذا جاری ہو۔ اور ایک نقل اسکی اندراج گزٹ ہو۔

دستخط میجر جنرل آرمی منسٹر بہادر

رخصت

۲ ؍ اکتوبر ۱۹۳۰ء

حسب تجویز لفٹنٹ کرنل چیف میڈیکل افسر صاحب بموجب سارٹیفکیٹ منسلکہ معروضہ ۲ ؍ اکتوبر ۱۹۳۰ء معدقہ کرنل کمانڈنگ افسر صاحب [illegible] رامپور انفنٹری سپاہی جھنالال [illegible] رامپور انفنٹری [illegible] کو ایک ماہ رخصت [illegible] ابتدا ۱ ؍ اکتوبر ۱۹۳۰ء لغایت ۱ ؍ نومبر ۱۹۳۰ء دیگئی آرڈر ہذا جاری ہو۔ اور درج گزٹ ہو۔

دستخط میجر جنرل آرمی منسٹر بہادر

رخصت

۳ ؍ اکتوبر ۱۹۳۰ء

حسب سفارش میجر کمانڈنگ افسر صاحب پلیس گارڈ معروضہ ۳۰ ؍ ستمبر ۱۹۳۰ء سپاہی جنی لال کمپنی ع۳ کو رخصت دس یوم من ابتدا ۱۰ ؍ اکتوبر ۱۹۳۰ء لغایت ۲۰ ؍ اکتوبر ۱۹۳۰ء بضرورت مرمت مکان دیا جانا منظور ہے آرڈر ہذا جاری ہو اور درج گزٹ ہو۔

دستخط میجر جنرل آرمی منسٹر بہادر

رخصت

۴ ؍ اکتوبر ۱۹۳۰ء

حسب سفارش میجر کمانڈنگ افسر صاحب پلیس گارڈ معروضہ ۳۰ ؍ ستمبر ۱۹۳۰ء سپاہی نفیس الدین خان کمپنی ع۳ کو رخصت دس یوم من ابتدا ۳ ؍ اکتوبر ۱۹۳۰ء لغایت ۱۲ ؍ اکتوبر ۱۹۳۰ء بضرورت مرمت مکان دیا جانا منظور ہے آرڈر ہذا جاری ہو۔ اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

دستخط میجر جنرل آرمی منسٹر بہادر

شکستگی عہدہ

۶ ؍ اکتوبر ۱۹۳۰ء

بملاحظہ رپورٹ جمعدار راجبین معدقہ میجر کمانڈنگ افسر صاحب پلیس گارڈ معروضہ ۲ ؍ اکتوبر ۱۹۳۰ء معہ دیگر کاغذات تحقیقی معروضہ ۱ ؍ ستمبر ۱۹۳۰ء واضح ہوا کہ سپاہی سیف الدین خان کمپنی ع۱ نے موسم گارڈ کوٹھی [illegible] سے ایک عورت کماری کے ساتھ زنا بالجبر کیا تھا جو بمقدمہ مذکور [illegible] جولائی ۱۹۳۰ء سے مقید حوالات [illegible] تھا اسکی نسبت دیگر عزیزوں کا بیان ہے کہ ۱۱ ؍ ستمبر ۱۹۳۰ء کو تین سال قید حبس کا سزایاب ہوگیا مگر سرکاری طور پر کوئی اطلاع اسکی موصول نہیں ہوئی ہے۔ مگر مسل مقدمہ کا [illegible] ایک [illegible] حسین نائک گارڈ کمانڈر اور سپاہیان ممتاز علیخان و سید مہربان علی ہی تھے۔ بروئے [illegible] نائک کا یہ قصور ہے کہ سپاہی سیف الدین خان کو پولیس نے ملزم بنایا تھا تو اسکو خود قید کرکے باقاعدہ کارروائی عمل میں لاتا اور حوالہ پولیس کرتا اور دوسرا قصور اسکا یہ ہے کہ اسنے اسکا بھی سامان بلا اطلاع [illegible] افسر کے ملزم کے عزیزان کو دیدیا تیسرے مدعیہ نے اسکو ہی شناخت لیا [illegible] سپاہی ممتاز علیخان کمپنی ع۱ کا قصور [illegible] کوشش کرکے سیف الدین خان کو زنا بالجبر کرنے سے روک سکتے تھے مگر نہیں روکا تو یہ دونوں بھی ملزم [illegible] سید مہربان علی ہی مشتبہ تھا جسکو پولیس نے [illegible] نائک [illegible] ضمانت [illegible] یہ ہر دو سپاہیان گواہ [illegible] اور اپنے کو الزام سے بچالا کمانڈنگ افسر صاحب نے نائک اور سپاہیان مذکور کو بمقدمہ زنا بالجبر [illegible] ملزم کا مددگار ثابت کرکے انکی نسبت معروضہ رپورٹ ۲ ؍ اکتوبر ۱۹۳۰ء تجویز کی ہے [illegible] کہ لائق کورٹ مارشل کے ہیں لیکن ایک سال کیواسطے نائک مذکور کا ایک درجہ توڑ کے لیس نائک بنا دیا جاوے اور سپاہیان ممتاز علیخان کمپنی ع۱ اور سید مہربان علی کمپنی ع۱ پلیس گارڈ [illegible] کی سزا [illegible] دیجاوے چونکہ استدعا مناسب ہے۔ لہذا استدعا کمانڈنگ افسر صاحب منظور ہے بریگیڈ آرڈر ہذا بغرض تعمیل جاری ہو۔ اور ایک نقل درج گزٹ ہو

دستخط میجر جنرل آرمی منسٹر بہادر

مسدودی الاؤنس

۷ ؍ اکتوبر ۱۹۳۰ء

بملاحظہ رپورٹ انچارج کمانڈنگ افسر صاحب آرٹلری کمپنی معروضہ ۵ ؍ اکتوبر ۱۹۳۰ء واضح ہوا کہ سپاہی [illegible] جو [illegible] ہے [illegible] سکھاتا ہے جسکو بکار سنگاری میں [illegible] جو الاؤنس ملتا ہے نامبردہ امتحان میں فیل ہوگیا ہے اسکی الاؤنس مندرجہ قابل مسدودی ہے یکم اپریل ۱۹۳۰ء سے الاؤنس مسدود کرنیکی نسبت حکم دیا جاوے لہذا درخواست منظور ہے یکم اپریل ۱۹۳۰ء سے الاؤنس بند ہو۔ آرڈر ہذا جاری ہو اور درج گزٹ ہو۔

دستخط میجر جنرل آرمی منسٹر بہادر

رخصت

۹ ؍ اکتوبر ۱۹۳۰ء

حسب سفارش انچارج صاحب کمانڈنگ افسر صاحب رامپور لانسرز معروضہ ۳ ؍ اکتوبر ۱۹۳۰ء رسالدار حمید خان صاحب رامپور لانسرز کو رخصت چند یوم من ابتدائے ۸ ؍ اکتوبر ۱۹۳۰ء لغایت ۱۳ ؍ اکتوبر ۱۹۳۰ء بضرورت فاتحہ چہلم والدہ بر دہانگی قایم گنج ضلع فرخ آباد دیگئی۔ آرڈر ہذا جاری ہو۔ اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

دستخط میجر جرنل آرمی منسٹر بہادر

رخصت

۹ ؍ اکتوبر ۱۹۳۰ء

حسب تجویز لفٹنٹ کرنل چیف میڈیکل افسر صاحب بموجب سارٹیفکٹ منسلکہ تجویز مذکور معروضہ ۳۰ ؍ ستمبر ۱۹۳۰ء مصدقہ لفٹنٹ کرنل کمانڈنگ افسر صاحب سیکنڈ انفنٹری سپاہی مہدی حسن سیکنڈ رامپور انفنٹری مریض کا لرکو میک رخصت ایکماہ من ابتدائے یکم اکتوبر ۱۹۳۰ء لغایت ۳۱ ؍ اکتوبر ۱۹۳۰ء دیگئی۔ آرڈر ہذا جاری ہو۔ اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

دستخط میجر جرنل آرمی منسٹر بہادر

رخصت

۷ ؍ اکتوبر ۱۹۳۰ء

حسب تجویز ڈاکٹر صاحب بموجب سارٹیفکٹ منسلکہ معروضہ ۲ ؍ اکتوبر ۱۹۳۰ء مصدقہ لفٹنٹ کرنل کمانڈنگ افسر صاحب بہادر سیکنڈ رامپور انفنٹری کو میک رخصت ایکماہ من ابتدائے ۲ ؍ اکتوبر ۱۹۳۰ء لغایت ۱ ؍ نومبر ۱۹۳۰ء دیا جانا منظور رہے۔ آرڈر ہذا جاری ہو۔ اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

دستخط میجر جرنل آرمی منسٹر بہادر

رخصت

۶ ؍ اکتوبر ۱۹۳۰ء

حسب تجویز ڈاکٹر صاحب بموجب سارٹیفکٹ منسلکہ معروضہ یکم اکتوبر ۱۹۳۰ء لفٹنٹ کمانڈنگ افسر صاحب توپخانہ معروضہ ۵ ؍ اکتوبر ۱۹۳۰ء سپاہی سید محمد علی توپخانہ کمپنی عـــــ۲ مریض میک رخصت پندرہ یوم من ابتدائے ۳ ؍ اکتوبر ۱۹۳۰ء لغایت ۱۷ ؍ اکتوبر ۱۹۳۰ء دیا جانا منظور رہے۔ آرڈر ہذا جاری ہو۔ اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

دستخط میجر جرنل آرمی منسٹر بہادر

اخراج اسم

۵ ؍ اکتوبر ۱۹۳۰ء

بملاحظہ رپورٹ صاحب ہیڈ ماسٹر معروضہ ۴ ؍ اکتوبر ۱۹۳۰ء مصدقہ لفٹنٹ کرنل صاحب کمانڈنگ افسر سیکنڈ انفنٹری واضح ہو کہ محمد عظیم ولد عبد الکریم باجہ نواز الاؤنس دار ۱۲ ؍ ستمبر ۱۹۳۰ء سے نامبردہ کا نام ملازمت سے خارج کیا گیا آرڈر جاری ہو۔

اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

دستخط میجر جرنل آرمی منسٹر بہادر

ضبطی تنخواہ

۷ ؍ اکتوبر ۱۹۳۰ء

بملاحظہ رپورٹ کمپنی کمانڈر مصدقہ میجر کمانڈنگ افسر صاحب بلیس گارڈ معروضہ ۵ ؍ اکتوبر ۱۹۳۰ء واضح ہوا کہ سپاہی سبحن خان ولد عبد الرب خان کمپنی عـــ ۲۰ ؍ ستمبر ۱۹۳۰ء سے ۲۰ ؍ اکتوبر ۱۹۳۰ء تک ساڑھے یوم بارہ گھنٹہ بلا اطلاع لین سے غیر حاضر رہکر ۳ ؍ اکتوبر کو وقت بارہ بجے دن کے حاضر آیا وجہ غیر حاضری دریافت کرنے پر بیمار ہونا ظاہر کیا۔ جسپر بغرض معائنہ ڈاکٹر صاحب شفاخانہ بھیجا گیا۔ ڈاکٹر صاحب نے تحریر کیا کہ اسوقت اسکو بخار وغیرہ نہیں ہے۔ مگر ضرور ہے ممکن ہے ایام غیر حاضری میں بیمار رہا ہو۔ چونکہ غیر حاضر رہنے کا اسکا قصور ہے۔ لہذا حسب رائے میجر صاحب متعلقہ نامبردہ کی آٹھ یوم کی زمانہ غیر حاضری کی تنخواہ ضبط ہو آرڈر ہذا جاری ہو۔ اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

دستخط میجر جرنل آرمی منسٹر بہادر

عطار گڈ کانڈکٹ

بنظر استحقاق بوجہ گذر جانے میعاد مقررہ سوار ۱۲۰۷ عظمت علیخان ولد علی گوہر خان رامپور لانسرز ترپ عـــ ۳ کو گڈ کانڈکٹ درجہ اول ۵ ؍ ستمبر ۱۹۳۰ء سے دیا جانا منظور رہے۔ آرڈر ہذا جاری ہو۔ اور درج گزٹ ہو۔ ۹ ؍ اکتوبر ۱۹۳۰ء

دستخط میجر جرنل آرمی منسٹر بہادر

عطار گڈ کانڈکٹ

بنظر استحقاق بوجہ گذر جانے میعاد مقررہ سوار ۱۲۰۴ نوشہ خان ولد خاص شاہ خان رامپور لانسرز ترپ عـــ ۳ کو گڈ کانڈکٹ درجہ اول ۱۳ ؍ اگست ۱۹۳۰ء سے دیا جانا منظور رہے۔ آرڈر ہذا جاری ہو۔ اور درج گزٹ ہو۔ ۹ ؍ اکتوبر ۱۹۳۰ء

دستخط میجر جرنل آرمی منسٹر بہادر

عطار الاؤنس

بملاحظہ رپورٹ فار کمانڈنگ افسر صاحب گورکھا کمپنی معروضہ ۵ ؍ اکتوبر ۱۹۳۰ء واضح ہوا کہ اسمائے تحریر ذیل ملازمان گورکھا کمپنی۔ تین تین روپیہ ماہوار الاؤنس کارستگری حسب سفارش میڈیکل ایڈوائزر صاحب بہادر بوجہ کامیابی امتحان یکم اپریل ۱۹۳۰ء سے پانے کی مستحق ہے۔ لہذا یکم اپریل ۱۹۳۰ء جیسا کہ ہر ایک کی برابر تحریر ہے۔ دیا جانا منظور رہے۔ آرڈر ہذا جاری ہو اور درج گزٹ ہو۔ ۱۰ ؍ اکتوبر ۱۹۳۰ء

نمبر جنرل	عہدہ	نام	ولدیت	تعداد الاؤنس
۵۶۶	سپاہی	جسونت بہادر	جوگیا	۳
۵۶۷		منی لعل	بدائی سنگھ	۳

دستخط میجر جرنل آرمی منسٹر بہادر